ڈاکٹر اسٹیفن ای۔ جانز

آپ کی زندگی کے لیے خُدا کا مقصد

آپ کیسے خُدا کے فرزند بن سکتے ہیں؟

مترجم

پادری ڈاکٹر فیاض انور

گاڈز کنگڈم منسٹریز

ٹریکز

آپ کی زندگی کے لیے
خُدا کا مقصد

مصنف

ڈاکٹر اسٹیفن ای۔ جانز

مترجم

پادری ڈاکٹر فیاض انور

ناشرین

ونگ سولز فار کرائسٹ منسٹریز (رجسٹرڈ)

جملہ حقوق بحق ناشرین محفوظ ہیں

ناشرین -------- وننگ سولز فار کرائسٹ منسٹریز

مصنف -------- ڈاکٹر اسٹیفن ای۔ جانز

مترجم -------- پادری ڈاکٹر فیاض انور

معاونین -------- ڈاکٹر زینت ناز، پادری نیامت ہنجرا

پروف ریڈنگ ---- پادری مالک الماس، پادری محبوب ناز

نظرثانی -------- پروفیسر شاہد صدیق گل، روبن جون

دُعا گو -------- پادری لطیف مسیح، غزالہ روبی
پادری سہیل بشیر

کمپوزنگ -------- پادری ڈاکٹر فیاض انور

تعداد -------- 1000

بار -------- اول

مارچ 2021

پتا: مریم صدیقہ ٹاؤن چن دا قلعہ گوجرانوالہ
03007499529, 03462448983

آپ کی زندگی کے لیے خُدا کا مقصد

کیا آپ جانتے ہیں کہ خُدا نے آپ کو ایک مقصد کے لیے خلق کیا ہے؟ وہ آپ کی زندگی کے لیے ایک منصوبہ رکھتا ہے۔

بہت سے لوگ اپنے آپ سے پوچھتے ہیں، میں دُنیا میں کیوں آیا ہوں؟ میں کہاں سے آیا ہوں؟ میں کہاں جا رہا ہوں؟ اِن سوالوں کا جواب تلاش کرنا مشکل نہیں۔ یہ تمام جوابات کلام مقدس میں موجود ہیں۔

پیدایش ۱:۲۷ میں لکھا ہے، ''اور خُدا نے انسان کو اپنی صورت پر پیدا کیا۔'' اِس طرح اُس نے اُن کو نر و ناری پیدا کیا۔ انسان کو بنانے کا خُدا کا یہی مقصد تھا جو اُس کی شبیہ پر تھا۔ وہ الٰہی فطرت رکھتا تھا۔ محبت خُدا کا ڈی این اے (DNA) ہے۔ اِس لیے انسان بھی محبت کا پیکر تھا۔ لوقا ۳:۳۸ میں ہم پہلے انسان کے بارے میں پڑھتے ہیں، جس کا نام آدم تھا وہاں پر لکھا ہے ''خُدا کا تھا''۔ لہٰذا جو کوئی الٰہی فطرت کا مالک ہے وہ خُدا کا بیٹا ہے۔ جب خُدا نے آدم اور حوا کو کہا کہ ''پھلو اور بڑھو'' (بچے جنو) تو وہ چاہتا تھا کہ یہ اور زیادہ بچوں کو جنم دیں۔

لیکن پھر ایک مسئلہ حائل ہو گیا۔ آدم اور حوا نے گناہ کیا اور اپنی الٰہی فطرت کھو دی۔ اُس وقت سے لے کر تاریخ ایک لمبی کہانی پر مشتمل ہے کہ کیسے دوبارہ خُدا کے فرزندوں کو محبت کے ڈی این اے (DNA) اور اُس کی شبیہ پر واپس لایا گیا۔

اِن سالوں میں انسانوں نے بہت سے مذاہب کا آغاز کیا اور لوگوں کو بتانے کی کوشش کی کہ کیسے کامل اور غیر فانی ہوا جا سکتا ہے یا کیسے لوگ آسمان پر جا سکتے ہیں۔ اُن میں سے ہر مذہب تزکیہ نفس کی کچھ حالتوں پر انحصار کرتا اور انسانی فطرت کو قوت سے اچھا بنانے کی کوشش کرتا۔

بعض مذاہب خُدا کی مدد پر انحصار کرتے ہیں، لیکن عام طور پر وہ انسان کی مرضی کی قدرت پر انحصار کرتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ خُدا صرف اُن کا معاون ہے۔

بائبل اِس کا ایک مختلف راستہ دکھاتی ہے۔

کلام مقدس کا منصوبہ

کلام مقدس ہمیں سکھاتا ہے کہ گناہ کی مزدوری موت ہے۔ پس جب آدم اور حوا نے گناہ کیا تو وہ فانی ہو گئے۔ اُس وقت سے یہ بات یقینی ہو گئی کہ وہ ہمیشہ کے لیے زندہ نہیں رہ سکتے۔

جب اُن کے بچے پیدا ہوئے تو موت (فنا پذیری) اُن میں بھی منتقل ہو گئی۔ آدم سے پیدا ہونے والا ہر ایک بچہ اپنے باپ کی طرف سے فانی تخم رکھتا ہے۔ اِس فنا پذیری سے بچنے کا صرف ایک ہی طریقہ تھا اور وہ یہ تھا کہ انسان کی پیدائش میں جسمانی باپ کے کردار کو ختم کر دیا جائے۔ اور ایک بچہ مافوق الفطرت طور پر پیدا ہو۔ عام حالات میں ایسا ممکن نہ تھا۔ لیکن خُدا کی عقل نے اِسے کرنے کا ایک طریقہ ڈھونڈا۔ وہ طریقہ یہ تھا کہ جسمانی باپ کی بجائے خُدا سے پیدا ہوا جائے۔ کیونکہ انسان آسمان سے غیر فانی تخم سے پیدا ہوا تھا۔

لیکن انسان یہ کیسے کر سکتا ہے؟ ہم سب اپنے جسمانی ماں اور باپ کے وسیلہ سے پیدا ہوئے ہیں۔ کیا اِس کے بغیر کسی انسان کا پیدا ہونا ممکن ہے؟

جی نہیں، آپ کے جسمانی بدن کبھی بھی غیر فانی نہیں ہوں گے، آپ اِس بارے میں کچھ بھی نہیں کر سکتے۔ لیکن نئے سرے سے پیدا ہونے کا ایک طریقہ ہے اور یہی غیر فانی بدن حاصل کرنے کی کلید ہے۔

خُدا سے پیدا ہونا

کلام مقدس ہمیں بتاتا ہے کہ یسوع رُوح القدس کے وسیلہ سے پیدا ہوا۔ (متی ۱:۱۸) اِس وجہ سے اُسے ''خُدا کا بیٹا'' کہا گیا۔ اُس کا جنم ہم سب کے لیے ایک نظیر ہے کہ اُس کی پیروی کی جائے۔ آئیں اِسے واضح کرتے ہیں۔

یسوع کے ایک شاگرد کا نام یوحنا تھا۔ اُس نے یسوع کے بارے میں لکھا،

''وہ اپنے گھر آیا اور اُس کے اپنوں نے اُسے قبول نہ کیا۔ لیکن جتنوں نے اُسے قبول کیا اُس نے اُنہیں خُدا کے فرزند بننے کا حق بخشا یعنی اُنہیں جو اُس کے نام پر ایمان لاتے ہیں۔ وہ نہ خون سے نہ جسم کی خواہش سے نہ انسان کے ارادہ سے بلکہ خُدا سے پیدا ہوئے۔'' (یوحنا ۱:۱۱-۱۳)

بالفاظ دیگر میں، زیادہ تر لوگ یسوع پر ایمان نہیں رکھتے اور نہ ہی وہ یہ یقین رکھتے ہیں کہ وہ رُوح القدس کے وسیلہ سے پیدا ہوا۔ اُن کے نزدیک اِس کہانی پر یقین کرنا بعید القیاس ہے۔

یسوع کو رد کرنے سے وہ خُدا کے فرزند بننے کے الٰہی منصوبہ کو بھی رد کرتے ہیں۔ اُن میں سے زیادہ تر سوچتے ہیں کہ ابرہام کے فرزند ہونے کی وجہ سے وہ خُدا کے فرزند ہیں۔

لیکن ابرہام عظیم سورما ہونے کے باوجود فانی تھا۔ اِس لیے اُس کے تمام فرزند بھی فانی ہیں۔
یوحنا کہتا ہے کہ یسوع پر ایمان لانے کے وسیلہ سے ہمیں خُدا کے فرزند بننے کا حق بخشا گیا۔ وہ یہ بھی کہتا ہے کہ وہ لوگ خُدا کے فرزند نہیں ہو سکتے جو جسمانی طور پر ابرہام یا کسی بھی دُوسرے فانی انسان کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں۔
جب ہم اپنے جسمانی والدین کے وسیلہ سے پیدا ہوتے ہیں تو یہ ''انسان اور جسم کی خواہش'' کے وسیلہ سے ہوتا ہے۔ بالفاظ دیگر، ہمارے والدین اپنی مرضی سے ملے اور ہم اِس وسیلہ سے دُنیا میں آئے۔
لیکن خُدا کے فرزند خُدا کی مرضی سے پیدا ہوتے ہیں۔ خُدا اپنے بچوں کا باپ ہے۔ اِسی طریقہ سے یسوع اِس دُنیا میں آیا۔ خُدا اُس کا باپ تھا، کیونکہ یسوع کی ماں مریم خُدا کے رُوح القدس کے وسیلہ سے حاملہ ہوئی۔ اگر وہ یوسف سے حاملہ ہوتی تو یسوع زمین کے دُوسرے انسانوں کی مانند ہوتا۔ وہ ایک اچھا آدمی ہوسکتا تھا اور شاید وہ ایک عظیم اُستاد اور نبی بھی ہوسکتا، لیکن وہ خُدا کا بیٹا نہیں ہوسکتا تھا۔

پطرس کی گواہی

پطرس یسوع کے شاگردوں میں سے ایک تھا۔ اُس نے ہمیں بتایا کہ ہم کیسے خُدا کے فرزند بن سکتے ہیں۔
''کیونکہ تم فانی تخم سے نہیں بلکہ غیر فانی سے خُدا کے کلام کے وسیلہ سے جو زندہ اور قائم ہے نئے سرے سے پیدا ہوئے ہو۔'' (۱-پطرس ۱:۲۳)

ہمارے بدن ہمارے جسمانی ماں باپ کے وسیلہ سے فانی تخم کے ذریعے پیدا ہوئے، لیکن پطرس اُن لوگوں کو لکھ رہا تھا جو دُوسری دفعہ غیر فانی تخم سے پیدا ہوئے تھے۔ وہ کہتا ہے کہ ''تخم'' خُدا کا زندہ اور قائم کلام ہے۔

لیکن خُدا کا کلام کیسے کسی کو پیدا کرسکتا ہے؟
خُدا کا کلام رُوحانی بیج ہے۔ اِس میں خُدا کے فرزندوں کو پیدا کرنے کی قدرت ہے۔ خُدا جنسی اعمال کے ذریعے اپنے فرزند پیدا نہیں کرتا جیسے عام بچے پیدا ہوتے ہیں۔ خُدا ہمیں، ہمارے کانوں (کلام سننے) کے ذریعے پیدا کرتا ہے۔

جب ہم خُدا کے کلام کو سنتے اور اُسے ایمان سے قبول کرتے ہیں تو خُدا ہمارے دلوں میں نئی زندگی پیدا کر دیتا ہے۔ اور نئی زندگی ہمارے دلوں میں پروان چڑھنا شروع ہو جاتی ہے۔

یہ نئی زندگی محض ایک عقائدی نظام سے بڑھ کر ہے۔ اِس میں ہم خُدا کے فرزند بن جاتے ہیں۔ اِس سے ہم ایک نئی شناخت حاصل کرتے ہیں جو ہمارے جسمانی والدین کی شناخت سے مختلف ہوتی ہے۔ پولس رسول اِسے ''نئی انسانیت'' اور ''نیا انسان'' کہتا ہے۔

آپ کیسے خُدا کے فرزند بن سکتے ہیں؟

طویل عرصہ پہلے، خُدا نے وعدہ کیا کہ وہ زمین کے تمام لوگوں کو بچائے گا۔ خُدا میں اتنی طاقت تھی کہ وہ دُنیا کی تمام بدی پر غالب آ جائے۔ خُدا عقل و دانش کا منبع ہے اِس لیے اُس نے ایک منصوبہ ترتیب دیا تا کہ اُس کا وعدہ معدوم نہ ہو۔

خُدا صرف یہ چاہتا تھا کہ اُس پر ایمان رکھا جائے۔ بطور ایمان کی مثال، خُدا نے ابرہام سے کلام کیا اور اُسے ایک بیٹا عطا کرنے کا وعدہ کیا۔ مسئلہ یہ تھا کہ اُس کی بیوی بچہ پیدا کرنے کے قابل نہیں تھی۔ اُنہوں نے ایک لمبا عرصہ انتظار کیا، یہ عرصہ اتنا لمبا تھا کہ سارہ اتنی بوڑھی ہو گئی کہ وہ بچہ پیدا کرنے کے قابل نہ رہی۔ ایسے محسوس ہوتا تھا کہ یہ وعدہ معدوم ہو گیا۔

لیکن اُن کا ایمان تھا کہ خُدا اُن کے ساتھ کیے گئے وعدہ کو پورا کرے گا۔ اگرچہ اُن کی بچہ پیدا کرنے کی اُمید جا بھی چکی ہے۔ اُن کی کہانی اصل میں ہماری مثال ہے کہ حقیقت میں ایمان کیا ہے۔ ایمان آپ کی اپنی قابلیت نہیں کہ آپ خُدا کے وعدہ کو پورا کرنے کے لیے اُس کی مدد کریں۔ یہ اُس کی قابلیت پر اعتماد کرنے کا نام ہے کہ وہ اپنے وعدے اور کلام کو پورا کرتا ہے۔

کلامِ مقدس اِس وعدہ کو نیا عہد نامہ کہتا ہے۔ یہ اُس کا وعدہ ہے کہ اُس نے ہم سب کو بنایا۔ اُس نے ہم سے وعدہ کیا کہ وہ ہمیں واپس اپنی شبیہ پر بحال کرے گا اور ہماری فطرت کو بدل کر اپنی شریعت ہمارے دلوں پر کندہ کرے گا۔

اُس نے آدم کے گناہ کے اثرات کو ختم کرنے اور ہم سب کو غیر فانی بنانے کا وعدہ کیا تا کہ ہم وہ بن سکیں جس کا ارادہ خُدا ابتدا سے رکھتا تھا۔ اِس بات کو پورا کرنے کے لیے یسوع آسمان سے نیچے آیا اور کنواری مریم سے پیدا ہوا تا کہ وہ زمین پر بطور انسان زندگی گزار سکے۔

وہ صلیب پر مرنے اور گناہ کا کفارہ ادا کرنے سے لیے آیا۔ اُس نے مردوں میں سے جی کر گناہ پر غلبہ حاصل کیا۔ اور خُدا کے وعدہ کے اگلے قدم کو پورا کرنے کے لیے چالیس دن بعد آسمان پر چڑھ گیا۔ اِسی اثنا میں اُس نے خُدا کے دُوسرے فرزند پیدا کرنے کے لیے اپنے رُوح القدس کو بھیجا۔

آپ بڑی آسانی کے ساتھ اُن فرزندوں میں شامل ہو سکتے ہیں، اِس سے کچھ فرق نہیں پڑتا کہ آپ کون ہیں۔ اگر آپ یہ ایمان رکھتے ہیں کہ یسوع خُدا کا بیٹا ہے اور وہ آپ کے گناہوں کا کفارہ ادا کرنے کے لیے اِس زمین پر آیا تو پھر آپ خُدا کے فرزند بننے کے اہل ہیں۔

اِس بات کے لیے آپ کو اُس وقت تک انتظار کرنے کی ضرورت نہیں کہ جب تک آپ اپنی زندگی میں بدلاؤ نہیں لاتے۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ خُدا آپ کے دل اور آپ کی زندگی کو تبدیل کر دے گا۔ اب وہ صرف یہ چاہتا ہے کہ آپ ایمان لائیں اور وہ آپ کے ساتھ اپنے وعدہ کو پورا کرے گا۔

آپ کون ہیں؟

اگر آپ اِس کلام پر ایمان رکھتے ہیں تو یہ اِس لیے ہے، کیونکہ خُدا پہلے سے ہی آپ کو یہ ایمان دے چکا ہے۔ آپ نے دیکھا کہ کلام مقدس فرماتا ہے کہ یہ ایمان خُدا کا تحفہ ہے۔ یہ کوئی ایسی چیز نہیں جسے آپ مثبت سوچ کے ذریعے اپنے آپ میں پیدا کر لیتے ہیں۔ حقیقی ایمان اِس بات کو جاننا ہے کہ جو وعدہ خُدا نے کیا ہے، وہ سچا ہے اور یسوع مسیح اُس وعدہ کو پورا کرنے کے لیے زمین پر آیا۔

اگر آپ اِس پر ایمان رکھتے ہیں تو اِس بات سے باخبر ہوں کہ خُدا کا رُوح آپ کے دل میں ایک نئے انسان کو پیدا کر چکا ہے۔ آپ بطور واحد شخص پیدا ہوئے، لیکن جب آپ نئے سرے سے پیدا ہوتے ہیں تو آپ فوراً ہی دو شخصیات بن جاتے ہیں۔ اُن دو شخصیات میں سے آپ جس شخصیت کو چاہتے ہیں اُس کا انتخاب کر سکتے ہیں۔

پرانی انسانیت جو آپ نے اپنے زمینی والدین سے پیدائش کے وقت حاصل کی وہ فانی ہے۔لیکن نئی انسانیت آسمانی باپ کی طرف سے ہے جو غیر فانی ہے۔یہ ایک قانونی معاملہ ہے۔بالکل اُسی طرح جیسے کوئی شخص عدالت میں جا کر اپنا نام تبدیل کر کے نئی شناخت حاصل کرنا چاہتا ہے۔پس آپ الٰہی حضوری میں جا کر اپنی شناخت کی تبدیلی کے لیے دُعا کر سکتے ہیں۔

ایسا کرنا بہت مشکل نہیں۔جب آپ دُعا کرتے ہیں تو الٰہی حضوری وہاں پر ہی موجود ہوتی ہے۔یہاں ایک نمونہ کی دُعا ہے:

آسمانی باپ، میں تمہارے سامنے آتا ہوں اور اس بات کا اظہار کرتا ہوں کہ میں خُدا کا فرزند ہوں۔میں اپنے فانی والدین کا فرزند ہونے کی شناخت کو تبدیل کرنا چاہتا ہوں۔مجھے ایک نئی شناخت دے اور میری مدد کر کہ میں بطور نیا انسان زندگی گزاروں۔میری دُعا کو سننے اور آسمانی حضوری میں میری آسمانی شناخت قائم کرنے کے لیے شکریہ۔

آپ کو اکثر اپنے آپ کو یاد دلانا چاہیے کہ بطور خُدا کے فرزند آپ کون ہیں۔بہت سے لوگ جیسے ہی دوبارہ گناہ کرتے ہیں تو وہ تذبذب کا شکار ہو جاتے ہیں۔لیکن آپ کو سمجھنا چاہیے کہ گناہ پرانی انسانیت ہے نہ کہ نئی انسانیت۔نئی انسانیت کامل ہے اور گناہ نہیں کر سکتی۔پس جب آپ گناہ کریں تو آپ کو سمجھنا چاہیے کہ اصل میں یہ آپ نہیں جو گناہ کر رہے ہیں۔

پس اپنے آپ کو یاد دلائیں کہ آپ کون ہیں۔آپ کا نام آسمانی دفتر میں بطور خُدا کے فرزند درج ہے۔اِس بات پر قائم رہیں اور کسی معاملہ میں پریشان مت ہوں اور خُدا کی راہنمائی کے لیے دُعا کریں۔

آپ کی ذمہ داری یہ ہے کہ جو کچھ نئی انسانیت آپ سے کہے اُسے کریں اور جو کچھ پرانی انسانیت کرنے کے لیے کہے اُسے نظرانداز کریں۔آپ دیکھیں گے کہ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اور جیسے ہی آپ کلام خُدا کا مطالعہ کریں گے آپ کی زندگی بتدریج تبدیل ہوتی جائے گی۔اِس بات کی بنیادی کلید یہ ہے کہ اپنے آپ کو یہ یاد دلائیں کہ آپ کون ہیں اور پھر اپنی خود آگاہی کو اپنی نئی شناخت کی طرف مبذول کریں۔

نئی زندگی میں بطور خُدا کے فرزند خوش آمدید!

مترجم کے بارے میں

آپ 28 دسمبر 1984 کو گوجرانوالہ کے ایک گاؤں آٹاوہ میں پیدا ہوئے۔ آپ نے ابتدائی تعلیم گورنمنٹ ہائی سکول آٹاوہ سے حاصل کی۔ میٹرک کرنے کے بعد آپ نے پاکستان آرمی کے شعبہ الیکٹریکل مکینیکل انجینئرنگ (EME) میں بطور وہیکل مکینک شمولیت اختیار کی۔ پاکستان آرمی میں رہتے ہوئے آپ نے اپنی پیشہ ورانہ خدمات کے ساتھ ساتھ اپنے تعلیمی سفر کو بھی جاری رکھا۔ وہاں رہتے ہوئے آپ نے ایف۔اے، بی۔اے، ایم۔اے (اُردو، تاریخ) بی۔ایڈ، اور ایم۔ایڈ کی ڈگریاں مکمل کیں۔ حال ہی میں آپ نے یونیورسٹی آف سیالکوٹ سے ایم۔فِل (اُردو) کا آغاز بھی کر دیا ہے۔

آرمی میں رہتے ہوئے آپ نے اپنی مسیحی تعلیم کے سفر کو بھی جاری رکھا۔ آپ نے پاکستان بائبل کارسپانڈنس سکول سے انگریزی اور اُردو بائبل کورسز مکمل کئے، گوجرانوالہ تھیولاجیکل سیمنری (پریسبیٹرین سکول آف ڈسٹنٹ لرننگ) سے ڈپلومہ آف تھیالوجی، فیتھ تھیولاجیکل سیمنری گوجرانوالہ سے بی۔ٹی۔ اینچ، ایم۔ڈیو اور ڈاکٹر آف منسٹری کی ڈگریاں مکمل کیں۔ اس کے علاوہ آپ نے بچوں کی تربیت کا ڈپلومہ (SSCM) امریکہ سے مکمل کیا۔ مئی 2020 میں آپ کی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے امریکہ کے ایک بائبل کالج نے آپ کو ڈاکٹر آف ڈونٹی کی اعزازی ڈگری سے نوازا۔

آپ کلائمب انسٹیٹیوٹ پاکستان کے پریزیڈنٹ بھی ہیں۔ آپ وننگ سولز سکول آف تھیالوجی کے پرنسپل کی خدمات بھی سرانجام دے رہے ہیں۔ جہاں پر پورے پاکستان سے طلباء وطالبات خط وکتابت کے ذریعے بائبل کی تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ آپ متعدد انگریزی کتابوں کا اُردو میں ترجمہ بھی کر چکے ہیں، جن میں قابل ذکر ''عورت کو الزام مت دو'' ''رُوح القدس میں دُعا'' ''ہمارا حیرت انگیز خُدا'' ''پاکدامن عورت'' ''استحکام'' ''اکیسویں صدی میں بچوں کی خدمت کی دوبارہ سے وضاحت'' ''قوت سے بھریں'' ''آئیوی کی مہم جوئی اور خُدا'' ''بچوں کو دُعا کرنے دیں'' ''ایک سے چالیس تک بائبلی اعداد کے معانی'' اِس کے علاوہ کچھ کتابیں تکمیل کے مرحلہ میں ہیں جن میں بلخصوص ''بائبل میں بیان کئے گئے دیوی دیوتا'' بھی شامل ہے۔

آرمی میں رہتے ہوئے آپ نے جسمانی تربیت کا سرٹیفکیٹ (PACES) بھی مکمل کیا۔ اِس کے علاوہ آپ نے نسٹ (NUST) یونیورسٹی سے ملحق الیکٹریکل مکینیکل انجینئرنگ کالج اسلام آباد سے ٹینک الضرار (Al-Zarar) کی خصوصی تربیت حاصل کی۔

2005 میں آرمی کی سروس کے دوران آپ کی زندگی میں ایک حادثہ پیش آیا جس کی وجہ سے آپ نے اپنی زندگی خُداوند کو دے دی۔ 2009 میں آپ کی مخصوصیت بطور مبشر پاسٹر کنگ سلے (انگلینڈ) نے کی۔ اور آپ نے اپنے خدمتی سفر کا آغاز کیا۔

16 اکتوبر 2009 میں آپ کی شادی اپنی خالہ زاد سے ڈسکہ میں ہوئی۔ آپ کی بیوی پیشہ کے لحاظ سے ڈاکٹر ہیں۔ خُدا نے آپ کو دو خوبصورت بیٹیوں (جینفر فیاض اور جیسیکا فیاض) اور ایک بیٹے (ابرہام یشوع) سے نوازا ہے۔

2012 میں آپ نے وننگ سولز فار کرائسٹ منسٹریز کا آغاز کیا۔ 2015 میں آپ نے آرمی کی سروس کو خیر باد کہہ کر کل وقتی خدمت کا فیصلہ کیا۔ اب آپ بائبل اور مسیحی لٹریچر کی مفت تقسیم، بائبل سکول، سنڈے سکول، تعلیم بالغاں برائے خواتین، فری میڈیکل کیمپ، مسیحی بچیوں کے لیے سلائی اور پارلر کی تربیت اور یتیم بچوں کے لیے مفت تعلیم جیسی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

آپ دی گڈ شیپرڈ سکول کے پرنسپل بھی ہیں۔ جہاں مسیحی بچوں کے لیے تعلیم وتربیت کا عمدہ بندوبست کیا جاتا ہے۔ یہاں اُن کو دُنیاوی تعلیم کے ساتھ ساتھ ٹھوس بائبلی تعلیم سے بھی لیس کیا جاتا ہے۔ آپ کی زندگی کا مقصد مسیحی قوم کے بچوں کو رُوحانی اور معاشرتی طور پر اپنے پاؤں پر کھڑا کرنا اور بالغ بنانا ہے۔

وننگ سولز فار کرائسٹ منسٹریز (رجسٹرڈ)
مریم صدیقہ ٹاؤن، چندا قلعہ، گوجرانوالہ 0300-7499529, 0346-2448983